سوال

(225) سورہ اعلی کی قراءت اور سبحان ربی الاعلی کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا نماز جمعہ میں امام ومقتدی کے لیے "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَی" کی قراءت کے بعد سبحان ربی الاعلی کہنا جائز ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سنن ابی داؤد (کتاب الصلوۃ باب الدعاء فی الصلوۃ) کی ایک روایت میں ہے: "ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قراء (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَی) قال: سبحان ربی الاعلی" نبی ﷺ جب: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَی پڑھتے تو کہتے: سبحان ربی الاعلیٰ

یہ روایت مسند احمد (ج1ص232) وغیرہ میں بھی ہے اور حاکم' ذہبی (المستدرک مع التحلیص ج1 ص263-264) اور علامہ عزیزی نے صحیح کہا ہے لیکن اس کی سند ابواسحاق السبیعیؒ کے عنعنہ کی وجہ سے ضعیف ہے کیونکہ ابواسحاق مشہور مدلس ہیں۔ (دیکھئے کتب مدلسین)

شعبہ والی روایت موقوف روایت ابن ابی شیبہ (ج2ص509) میں ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَی کے بعد سبحان ربی الاعلی کہتے تھے اور اس کی سند صحیح ہے۔ صحیح مسلم وغیرہ میں نبی ﷺ کی رات کی نماز میں آیات رحمت پر رحمت کی دعا اور آیات عذاب پر عذاب سے تعوذ (پناہ مانگنا) ثابت ہے۔

مصنف ابن ابی شیبہ سیدنا ابو موسی الاشعری رضی اللہ عنہ سے باسند صحیح ثابت ہے کہ انھوں نے (نماز جمعہ میں) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَی پڑھا تو کہا: سبحان ربی الاعلی (ج2ص507)

اسی طرح امام ابن ابی شیبہ نے سیدنا عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے صحیح سندوں کے ساتھ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلَی کی قراءت کے بعد سبحان ربی الاعلی کہنا روایت کیا ہے۔ اس طرح کے آثار ودیگر ائمہ سلف سے بھی مروی ہیں۔ میرے علم کے مطابق کسی صحابی رضی اللہ عنہم سے اس کی مخالفت مروی نہیں لہذا ثابت ہوا کہ امام کا سورۃ الاعلی کی قراءت میں سبحان ربی الاعلی کہنا بالکل صحیح ہے۔ رہے مقتدی تو ان کے لیے سورۃ الفاتحہ پڑھنا فرض ہے اور اس کے علاوہ حالت جہری میں دیگر قراءت ممنوع ہے لہذا انھیں چپ رہنا چاہیے۔ واللہ اعلم (ہفت روزہ الاعتصام لاہور 27/جون 1997ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ451

محدث فتویٰ